© rasailojaraid.com

کی کانفرنس میں جو یونانی قبرص میں منعقد ہوئی تھی، یہ بتایا گیا ہے کہ جمہوری اور مخالف سرمایہ داری پروگرام کو کمیونسٹ اب خلیج عرب/فارس — اور جزیرۃ العرب میں چلا رہے ہیں - اب اس علاقے کو "سرزمین امید" سمجھا جا رہا ہے - اس سلسلے میں مرکزی کمیٹیوں کے نمائندگان کا اجلاس جنوری ۸۵ء میں ہوا تھا -

اِدھر جنوبی یمن میں مارکسی تحریک، شہنشاہیت اور مخالفِ انقلاب قوتوں کے زیرِ اثر داخلی وحدت اور تنظیمی ہیئت اور سازشوں کے بحران سے دوچار ہے -

کمیونسٹوں کا دوسرا مرکزِ امید شمالی افریقہ ہے — خصوصاً مراکش جہاں آزادی اور حقوقِ مزدوراں کی تحریک زور پکڑ رہی ہے -

---

باتیں اور مسائل اتنے جمع ہو گئے ہیں کہ میں انہیں سمیٹنے پر قادر نہیں ہوں - ترجمان کے محدود صفحات لمبی تحریر کے متحمل نہیں، مگر بارہا مجھے زیادتی کرنی پڑتی ہے -

اب صرف ایک بات اور:

امریکہ اور سارے یورپ میں آج ایک عجیب طوفان برپا ہے - مہینے بھر سے جرائد ایک ہی قضیے سے بھرے چلے آ رہے ہیں -

یہ ہے "اے، آئی، ڈی، ایس" (A I D S) کا قصہ - خون میں ایک خاص وائرس پیدا ہو جاتا ہے جو خون کے سفید ذرات پر حملہ کر کے ...... جسم کے دفاعی نظام کو تباہ کر دیتا ہے - اکا دکا دوائیں تو نمودار ہو رہی ہیں، مگر بس وہ "سائنٹفک اور میڈیکل" دنیا کے ٹوٹکے ہیں جو یقینی نہیں ہیں -

داستانِ عبرت یہ ہے کہ پہلے انفرادی سطح پر مغرب والوں نے "سدومیت" (عملِ قومِ لوطؑ) کو لبیک کہا - پھر یہ وبا عوامی ہو گئی - لہٰذا عوام کی حاکمیت کے دباؤ سے یہ جرمِ شنیع حلال کر دیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گیا۔ پھر "سدومیوں" میں باقاعدہ مناکحتیں بر سرعام ہونے لگیں۔ لوگ سمجھے کہ مفت کا عیش ہے۔ آخر انکشاف ہوا کہ یہ تو خطرناک روگ کا باعث ہے۔ اس وقت امریکہ میں (AIDS) کے مریضوں کی تعداد ۳۰ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ چونکہ مرض چھوت والا ہے، اس لیے خطرہ ہے کہ چند برس میں تعداد نصف ملین تک پہنچ جائے گی۔

اس مرض کا خوف سرطان سے بھی زیادہ زوردار ہے۔ مدارس میں اس کے مریض طلبہ کا داخلہ بند کیا جا رہا ہے اور ہسپتالوں نے اس کے شکار افراد کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ ایک عورت مرگئی تو اس کا شوہر اپنے حقیقی بچے کو اپنانے سے اس بنا پر تیار نہ ہوا کہ شاید بچے میں "ایڈز" کے جراثیم موجود ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے قوم لوطؑ کو اس خطرناک بلا سے باخبر رکھنا چاہا تھا۔ مگر نہ اس وقت کے غیر سائنسی لوگ ماننے پر تیار ہوئے اور نہ آج کے سائنس پرست! ـــ اب نتائج بد دیکھ لو۔ تم لوگ ایک دن لحم خنزیر کے بھی ایسے تباہ کن اثرات سے آگاہ ہوگے کہ بچاؤ کا وقت گذر چکا ہوگا۔

برادرانِ ملت! سوچیے کہ یہ ترقی یافتہ اور مہذب قومیں کس طرح تباہی کی طرف جا رہی ہیں۔ خدا کا کتنا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہمیں اسلام جیسی مقدس روشنی عطا کی۔

آیئے آخر میں خدا سے دُعا کریں کہ وہ پاکستان والوں کو بھی، اسلامی ممالک کو بھی اور دُنیائے انسانیت کے ہر حصے کو بھی ہدایت سے نوازے اور یقیناً ایسا ہو کر رہے گا۔

؎ آسماں ہوگا سحر کے نُور سے آئینہ پوش
اور ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی

© rasailojaraid.com